امر اسوش
Test-02

تاریخ: ______ دن: ______

سوال نمبر 1

اسلامی نظام پبلک ایڈمنسٹریشن کی روشنی میں آپ پاکستان کے نظام پبلک ایڈمنسٹریشن کو بہتر بنانے کے لیے کیا اقدامات تجویز کریں گے۔

تعارف:

پبلک ایڈمنسٹریشن ایک ایسا نظام ہے جس کے ذریعے حکومتی پالیسیاں بنا کر عوام کی خدمت کی جاتی ہے۔ یہ کسی بھی ریاست میں ریڑھ کی ہڈی کا کردار ادا کرتی ہے۔ ریاست پاکستان جیسے اسلامی جمہوریہ کے لیے پبلک ایڈمنسٹریشن ایک عوامی خدمت کے علاوہ مذہبی فریضہ بھی ہے۔ اسلام میں حکمرانی کو امانت قرار دیا گیا ہے اور ریاست پاکستان کے آئین کا آرٹیکل (31) اسلامی حکومت پر یہ فرض عائد کرتا ہے کہ وہ ریاست کی فلاح و بہبود کے لیے ایسے اقدامات کرے جو قرآن و سنت کی تعلیمات کے عین مطابق ہوں۔ یہ مضمون اسلامی نظام پبلک ایڈمنسٹریشن کی روشنی میں پاکستان کے نظام پبلک ایڈمنسٹریشن کو ہم آہنگ کرنے کی تجاویز پیش کرتا ہے۔

اسلامی نظام کی روشنی میں پاکستان کے نظام پبلک ایڈمنسٹریشن کو بہتر کرنے کی تجاویز

اسلامی نظام کی روشنی میں پاکستان کی پبلک
ایڈمنسٹریشن کی بہتری کے لیے تجاویز کو قرآن و
سنت، خلافت راشدہ کے عملی نمونوں کے مطابق
مرتب کیا گیا ہے

1. نظامِ احتساب میں شفافیت

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے کہ
"امانتیں ان کے اہل تک پہنچاؤ"
اس آیت کی روشنی میں تمام سرکاری معاملات
کا ڈیجیٹل فارمز پر شفاف انداز میں اعلان کا سلسلہ
شروع کرنا چاہیے۔ تمام احتسابی اداروں کو
سیاسی اثر و رسوخ سے آزادی دیں۔ حضرت عمرؓ
کے دور میں احتساب کا نظام موجود تھا۔ جس
میں بازار، عدالت اور انتظامیہ کی نگرانی ہوتی تھی۔
ہر ضلع میں علاقائی سطح پر شکایات کے دفاتر موجود
ہوں جہاں عوام بغیر کسی رکاوٹ کے اپنے مسائل
بتا سکے۔ حضرت عمرؓ خود گشت کرتے تھے
تاکہ عوام کے مسائل سن سکیں۔

2. عدل کی بالادستی

حضرت عمرؓ کا قول ہے کہ "قاضی کے لیے
لازم ہے کہ وہ امیر و غریب میں کوئی فرق نہ
کرے"

مقدمات کے فیصلوں میں تیزی لانے اور مظلوم کو
انصاف دلانے کے لیے عدالتی نظام کو موثر اور بہتر کیا
جائے۔ اسلام میں اقلیتوں کے حقوق کا بھی خاص
خیال رکھا گیا ہے۔ غیر مسلموں کیلئے اللہ فرماتا
ہے کہ

"اللہ تمہیں ان لوگوں سے منع نہیں کرتا جو
تم سے دین کے معاملے میں نہیں لڑے"

عدل کے نظام کو مزید بہتر بنانے کیلئے بد عنوانی
کا مکمل خاتمہ یقینی بنانا چاہیے۔
حدیث میں ہے کہ

"اللہ رشوت دینے اور لینے والے
پر لعنت بھیجتا ہے"

3 آمریت کی بجائے مشاورت

قرآن کا فرمان ہے کہ

"اور ان کا معاملہ آپس کے مشورے
سے ہوتا ہے"

اسلام میں اجتہاد اور اجماع کو خاص اہمیت دی
گئی ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ ہر بڑے فیصلے
سے پہلے ماہرین علماء اور عوامی نمائندوں
کی رائے لے۔ اسلام میں علم اور صلاحیت کی
بنیاد پر شرکت کی تلقین ہے جس کے مطابق
خواتین کو بھی فعال کردار ادا کرنا چاہیے۔

تاریخ: ______ دن: ______

4 **منصفانہ معاشی پالیسیاں**

حضرت عمرؓ کا قائم کردہ بیت المال معاشی انصاف کی سب سے بہترین مثال ہے۔ زکوٰۃ، عشر، صدقات اور ٹیکسز کے ذریعے حاصل ہونے والی رقم کو غریبوں کی فلاح و بہبود پر خرچ کرنا چاہیے۔ پاکستان کا آئین میں آرٹیکل 25 مفت تعلیم اور بنیادی حقوق کی فراہمی کو یقینی بناتا ہے۔

سود کے نظام کو ختم کر کے بینکنگ سسٹم میں شراکت داری اور مضاربہ کے اصولوں پر نفع و نقصان کا اعادہ کرنا چاہیے۔

5 **تزکیہ نفس**

طاقت کا ماسر چشمہ اللہ ہے۔ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ایک میں یہ بات واضح ہے کہ طاقت کا سرچشمہ اللہ ہے۔

یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ حکمران اور اعلیٰ عہدیدار طاقت کا استعمال قدرت کی امانت سمجھ کریں۔

نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے۔

"قوم کا خادم ہی ان کا سردار ہے"

تمام سول سرونٹس، ججز اور افسران کے لیے "اسلامی اخلاقیات اور حکمرانی" کے لازمی تربیتی پروگرام ہوں۔ امام غزالی اور حضرت علیؓ کے خطوط نہج البلاغہ کو نصاب کا حصہ بنایا جائے۔

دن:________ تاریخ:________

6- انتظامی اصلاحات

اسلام میں اقربا پروری اور سفارش کی سخت مخالفت کی گئی ہے۔
حضرت علیؓ کا قول ہے:
"کسی کو رشتہ داری کی بنیاد پر عہدہ نہ دو"
پاکستان کے اندر ایسی ڈیجیٹل حکومت کا نفاذ ہونا چاہیے جو رشوت کو ختم کرے۔ اور علاقائی خود مختاری ہونی چاہیے۔
حضرت عمرؓ نے سلطنت کو صوبوں میں تقسیم کیا تھا۔
پاکستان میں بھی مقامی حکومتوں کو مالی اور انتظامی اختیارات دیے جائیں۔

7- میڈیا کے ذریعے مثبت بیانات

میڈیا اور سول سوسائٹی کو حکومتی کاموں پر تنقید اور تجاویز کا حق دیا جائے۔ حضرت عمرؓ کا ارشاد ہے کہ
"اگر تم مجھ میں کوئی کجی دیکھو تو اسے سیدھا کرو"

8- تعلیمی نظام میں اسلامی اقدار کی شمولیت

اسکولوں اور یونیورسٹیوں میں اسلام نظام حکمرانی کے مضامین پڑھانے چاہیے تاکہ طلبا میں عوامی خدمت کا جذبہ پیدا ہو۔ اسلامی معاشیات، انتظامیہ اور قانون پر ریسرچ سنٹر قائم کیے جائے تاکہ طلباء جدت سے ہم آہنگ ہوں اور

تاریخ: ________ دن: ________

اور مختلف شعبوں میں آگے جا سکیں۔ اسلام میں
جدید تعلیمی نظام پر بہت زور دیا گیا ہے
" تعلیم حاصل کرو خواہ تمہیں چین جانا پڑے

تاریخ: ____ دن: ____

نفاذ کا طریقہ کار

صدر جہ ذیل اقدامات سے ان تجاویز کے نفاذ کو یقینی اور بہتر بنایا جا سکتا ہے

1- **قومی مفاہمت**

تمام سیاسی جماعتیں، فوج، عدلیہ اور علماء مل کر اسلامی انتظامی اصلاحات پر متفق ہوں

2- **آئین میں ترامیم**

آئین اور قانون میں اسلامی تعلیمات کے مطابق ترمیم کر کے ان کا نفاذ یقینی بنایا جائے۔

3- **جدید اسلامی دنیا کا تعاون**

اسلامی ممالک کے ساتھ جدید انتظامی ماڈل بنا کر باہمی تعاون حاصل کیا جائے۔

4- **حکومتی کارکردگی کا جائزہ**

حکومتی کارکردگی کا اسلامی اصولوں کے مطابق جائزہ لیا جائے۔

مستشرقین کے نظریات

1- **ولیم ڈیورنٹ کا موقف**

ولیم ڈیورنٹ کا ماننا تھا کہ

"حضرت عمرؓ کا انتظامی نظام ~~تاریخی~~ تاریخ کا سب سے منظم اور انصاف پر مبنی نظام تھا"

دن:________ تاریخ:________

2- کیرن آرمسٹرانگ کا نظریہ

کیرن آرمسٹرانگ اپنی کتاب "Muhamad : A Biography of the Prophet" میں لکھتی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اخلاقی حکمرانی کی بنیاد رکھی جو آج بھی مشعلِ راہ ہے۔

3- ایچ۔ جی۔ ویلز کا اعتراف

ایچ۔ جی۔ ویلز اپنی کتاب "The outline of History" میں کہتے ہیں کہ "اسلامی انتظامی اصلاحات اخلاقی حکمرانی کا بے مثال نمونہ ہیں"

جدید اسلامی مفکرین کے اقتباسات

1- محمد البرادی کا اقتباس

محمد البرادی اپنی کتاب "Administrative Development: An Islamic perspective" میں کہتے ہیں کہ "اسلامی انتظامیہ کی بنیاد امانت کے تصور پر ہے۔ ہر عہدہ، اختیار ایک امانت ہے جو اللہ کی طرف سے عطا کیا گیا"

Scanned with CamScanner

تاریخ:______ دن:______

2- علامہ اقبال کا اقتباس

علامہ اقبال اپنی کتاب
"Reconstruction of Religious Thought in Islam"
میں کہتے ہیں کہ " پاکستان کو چاہیے کہ وہ انتظامی نظام میں اجتہاد کے دروازے کھولے

3- مولانا مودودی سے اقتباس

مولانا مودودی اپنی کتاب
"Islamic Governance: A Comprehensive Frame work"
میں کہتے ہیں کہ
اسلامی حکمرانی کا مقصد محض حکومت چلانا نہیں، انسان سازی کرنا ہے
پاکستان کا انتظامی نظام اگر اسلامی ہوگا تو وہ صرف مسائل ہی نہیں، انسانوں کو بھی بہتر بنائے گا۔

تاریخ: ________ دن: ________

تنقیدی جائزہ:

پاکستان میں سیاسی نظام اسلامی اصولوں کے نفاذ میں تفاوت ہے اکثر سیاسی جماعتیں اقتدار حاصل کرنے کے بعد اسلامی اصولوں کو نظر انداز کر دیتی ہیں۔ بد عنوانی معاشرے کے ہر طبقے میں سرایت کر چکی ہے جو محض قوانین بنانے سے [illegible] ختم نہیں ہو گی بلکہ اس کی اخلاقی اصلاح پر بھی زور دینا چاہیے۔ مزید یہ کہ مختلف مذہبی گروہوں کے درمیان اسلامی نظام کی تشریح کے اختلافات ہیں جو کسی ایک نظام کو نافذ کرنے میں مشکلات کو بڑھاتا ہے۔ ان تمام مسائل کو قومی مفاہمت، آئین میں ترامیم اور جدید اسلامی دنیا کے تعاون سے حل کیا جا سکتا ہے۔

حاصل کلام:

پاکستان کا عوامی انتظام (پبلک ایڈمنسٹریشن) اگر اسلامی اصولوں عدل، امانت، شوریٰ، احتساب اور فلاح پر استوار ہو تو نہ صرف ملکی ترقی ممکن ہے بلکہ یہ دنیا کے لیے بھی ایک مثالی نمونہ بن سکتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے ہم خلافت راشدہ کے عملی نمونوں کو جدید دور کے تقاضوں کے ساتھ ہم آہنگ کرتے ہوئے ایک روحانی، اخلاقی اور موثر انتظامی نظام تشکیل دیں۔

تاریخ: ______ دن: ______

سوال نمبر 2

مسلمان معاشروں پر مغربی تہذیب کے جملہ اثرات تحریر کریں۔

تعارف:

مغربی تہذیب کا مسلم معاشرے پر گہرا اور دیرپا اثر رہا ہے۔ یہ اثر زندگی کے مختلف پہلوؤں معاشرتی، معاشی، ثقافتی اور مذہبی شعبوں میں مثبت اور منفی دونوں طرح کے اثرات کا ضامن رہا ہے۔ ایک طرف مغربی تہذیب نے عورتوں کے بنیادی حقوق، سائنسی ترقی، جمہوریت، آزادی حق رائے اور تعلیمی اصلاحات جیسے مثبت پہلوؤں کو متعارف کروایا ہے جب کہ دوسری طرف اس کے اثرات کے نتیجے میں ثقافتی شناخت کا بحران، مذہبی اقدار سے دوری اور معاشی انحصار جیسے مسائل سامنے آئے ہیں۔ اس مضمون میں ہم مشرق اور مغرب کے درمیان تعلقات اور ان کے مثبت اور منفی اثرات کا جائزہ لیں گے

مسلمان معاشروں پر مغربی تہذیب کے جملہ اثرات کا جائزہ

اسلامی اور مغربی تہذیبوں کا تعلق صدیوں پر محیط ہے۔ جس نے مسلم معاشرے کو گہرے اور

تاریخ:________ دن:________

بعید ہ اثرات سے دوچار کیا ہے۔ مندرجہ ذیل میں
ان اثرات کا ایک جامع جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

مسلمان معاشرے پر مغربی تہذیب کے مثبت اثرات

مغربی تہذیب کے مسلم معاشرے پر مندرجہ
ذیل مثبت اثرات ہیں۔

1- سائنسی تحقیق میں اضافہ

مغربی تہذیب کے اثرات
کے زیر اثر مسلم معاشروں کے اندر جدت کا شوق
بڑھا ہے لاکھوں مسلم طلباء مغربی ~~یونیورسٹیوں~~
یونیورسٹیوں میں جدید علوم حاصل کر رہے ہیں۔
مشترکہ تحقیقی منصوبوں سے سائنسی تعاون میں
اضافہ ہوا ہے۔ اور اقوام متحدہ، عالمی ادارے
اور بین الاقوامی فورمز پر مسلم ممالک کی شرکت
میں عالمی تعاون کی فضا بڑھی ہے۔

2- ثقافتی تبادلہ کے فوائد

مغربی لوگ اسلامی فن خطاطی اور فن تعمیر کو
اپنا رہے ہیں۔ اسلامی فنون، موسیقی اور
کھانا مغرب میں مقبول ہو رہے ہیں۔ اسے
عالمی سطح پر سراہا جا رہا ہے۔ بین المذاہب مکالمہ

تاریخ:________ دن:________

کی مغربی ممالک میں مسجدوں، اسلامی مراکز اور مطالعے کے محور میں قائم ہوئے

3- جدید نقل و حمل کا نظام

مغربی تہذیب کے زیر اثر جدید سڑکوں، پلوں اور ریلوے ٹرانسپورٹ نے شہری کی زندگی کو بہتر کیا۔ شہری انفراسٹرکچر، توانائی کے جدید ذرائع اور تعمیراتی جدت میں نمایاں تبدیلی دیکھنے میں آئی

4- صحت اور صفائی کے نظام میں انقلاب

ابن سینا کی "القانون فی الطب" یورپ میں معیاری کتاب رہی۔ جدید طب نے اسلامی معاشروں کو تبدیل کیا۔ ویکسین اور اینٹی بائیوٹکس نے طاعون، چیچک جیسی بیماریوں کا خاتمہ کیا۔ ماں اور بچے کی صحت کو یقینی بنایا اور انسان کی اوسط عمر میں اضافہ ہوا۔

5- خواتین کے حقوق میں اضافہ

خواتین کے حقوق تعلیم اور مزدوری خواتین پر مغربی خیالات نے اسلامی معاشرے کو متاثر کیا۔ خواتین کی خاندانی اور معاشی حقوق کے تحفظ کیلئے قوانین بنائے گئے۔

Scanned with CamScanner

مسلمان معاشرے پر مغربی تہذیب کے منفی اثرات:

مسلمان معاشرے پر مغربی تہذیب کے مندرجہ ذیل منفی اثرات مرتب ہوئے

1. سرمایہ دارانہ نظام کا نفاذ

مغربی طرز کا سرمایہ دارانہ نظام، روایتی اسلامی معیشت کے زوال کا سبب بنا۔ اس نے دولت کی غیر مساوی تقسیم نے انسانی معاشرے کو بدحال کر دیا۔ امیر، امیر تر ہوتا گیا۔ جبکہ غریب، غریب تر ہوتا گیا۔

2. خاندانی ڈھانچے میں تبدیلی

مغربی آزادی اور انفرادی حقوق کے تصورات کے زیر اثر خاندانی ڈھانچہ میں تبدیلی آئی۔ بڑے خاندانوں کی جگہ چھوٹے خاندانوں نے لے لی۔ اجتماعی خاندانی نظام پر انفرادی خاندان نے ترجیح اختیار کر لی۔

3. الحاد اور لادینیت میں اضافہ

مسلم نوجوانوں میں الحاد اور لادینیت کا رجحان بڑھا۔ سیکولر تعلیم اور میڈیا نے نئی نسل کو مذہبی روایات سے دور کیا۔ مغربی فلسفہ روشن خیالی نے مذہبی اتھارٹی کو چیلنج کر دیا

تاریخ: ______ دن: ______

4- اسلاموفوبیا اور منفی امیج

مغربی میڈیا، گرجوں اور مشنریوں نے اسلام اور مسلمانوں کے بارے میں منفی دقیانوسی تصورات کو ہوا دی۔ مسلمانوں کے خلاف تعصب کو فروغ دیا گیا۔ جس کے نتیجے میں کچھ مغربی ممالک میں مسلمانوں کے خلاف امیگریشن اور شریعت کے قوانین سخت کیے گئے۔

تنقیدی جائزہ:

اگرچہ مغربی تہذیب کے اثرات پر تنقیدی نظر ڈالی جائے تو یہ حقیقت نمایاں ہوتی ہے کہ ان اثرات نے مسلم معاشروں کو جدیدیت کے مثبت پہلوؤں سے متعارف کرانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ تعلیمی اصلاحات، سائنسی ترقی، خواتین کے حقوق کے تحفظ اور جمہوری اداروں کی تشکیل جیسے شعبوں میں مغربی اثرات نے ترقی کے نئے دروازے کھولے۔ مغربی تہذیب کے اثرات نے مسلم دنیا کو جمود سے نکال کر ترقی کی دوڑ میں شامل ہونے کا موقع فراہم کیا ہے۔

حاصل کلام:

مغربی تہذیب کے مسلم معاشروں

تاریخ: ________ دن: ________

پر اثرات دور رس تصویر پیش کرتے ہیں۔ ایک طرف اس نے مسلم دنیا میں ترقی اور تبدیلیوں کے ذریعے نئے مواقع پیدا کیے، دوسری طرف انھیں شدید مسائل سے دوچار کیا۔ کچھ نے مغربی تہذیب کے مثبت پہلوؤں کو اپناتے ہوئے اسلامی اقدار کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کی کوشش کی ہے۔ جبکہ کچھ نے مکمل مقابلہ کا راستہ اختیار کیا ہے۔ مستقبل کا راستہ شاید اسی انتخاب اور توازن میں ہے جہاں مسلم معاشرے مغربی تہذیب کے مفید عناصر کو اپناتے ہوئے اپنی انفرادیت اور ثقافت کو زندہ رکھیں۔

Scanned with CamScanner